

پینیم - نمبر چار

ایک اتحاد

Jeff Pippenger

2025-03-04

تاریخ پانیوم میں انطیوخس کبیر اور فلپ مقدونی کے درمیان ایک اتحاد قائم ہوا۔ یہ لڑائی براہ راست انطیوخس نے نابالغ بطلمیوس پنجم کے خلاف لڑی، اور فلپ کی شرکت اس معنی میں رہی کہ سلطنت کے دوسرے حصوں میں اس کی جنگ آزمائی نے دیگر لشکروں کو مصری نابالغ بادشاہ کی مدد کو پہنچنے سے روک دیا۔ اس سے یہ مفہوم اخذ ہوتا ہے کہ پوتن، جو جنوب کا آخری بادشاہ ہے—جس کی تمثیل مصری نابالغ بادشاہ سے کی گئی ہے ('بچہ' سے مراد نبوتی اعتبار سے آخری نسل)—ٹرمپ کے ہاتھوں شکست پاتا ہے؛ اور ٹرمپ کی نمائندگی انطیوخس کبیر کے طور پر ہے، جس نے پانیوم میں بطلمیوس پنجم کو شکست دی تھی، نیز ریگن کی مانند جس نے 1989ء میں سوویت یونین کو شکست دی تھی۔

فلپ کے معنی "محبّ الخیل" ہیں اور "گھوڑے" عسکری اور اقتصادی دونوں قوتوں کی علامت ہیں۔ گھوڑے رتھ کھینچتے ہیں اور سپاہی ان پر سوار ہوتے ہیں، اور گھوڑے ہی سامان تجارت کو منڈی تک پہنچاتے ہیں۔ "گھوڑے" رتھوں، جہازوں اور گھڑ سواروں کی علامت ہیں، جو، جیسا کہ آیت چالیس میں بیان کیا گیا ہے، بادشاہ شمال کے ساتھ اپنے نیابتی تعلق میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی بنیادی علامت ہے۔

ٹرمپ کے حلیف کی دو تمثیلی نظیریں فلپ مقدونی اور پیرود فلپ تترارک کی صورت میں پائی جاتی ہیں۔ خواہ وہ پیرود فلپ ہو یا فلپ مقدونی، یہ علامت ایسے شخص کی نشاندہی کرتی ہے جو بالترتیب قیصر یا انطیوخس کی طرف سے اسے فراہم کیے گئے اقتدار سے محبت رکھتا ہے۔ فلپ گھوڑوں سے محبت رکھنے والا ہے، اور ایک فلپ مقدونیہ سے تھا، جو سکندر اعظم کی سلطنت میں مرکزی اور بنیادی حیثیت کا حامل تھا۔

یہ اس کا وطن تھا، وہ بادشاہی جو اسے اپنے والد فلپ دوم سے وراثت میں ملی، اور اس کی وسیع سلطنت کے لیے نقطہ آغاز تھا۔ یونان کے شمالی حصے میں واقع مقدونیہ سیاسی و عسکری مرکز کے طور پر منفرد تھا، وہی جگہ جہاں سکندر (پبلا، 356 قبل مسیح) پیدا ہوا اور پلا بڑھا، اور اسی نے اس کی فتوحات کو ہمہ گیر دینے والے ابتدائی وسائل، افرادی قوت اور تنظیمی ڈھانچہ فراہم کیا۔ مختصراً، مقدونیہ سکندر کی سلطنت کا مرکز ثقل تھا—اس کا نقطہ آغاز، عسکری قوت محرکہ، اور وہ خطہ جس نے ایک مقدونی بادشاہ کے طور پر اس کی شناخت کو مضبوطی سے جمایا، چاہے اس کی سلطنت اپنی سرحدوں سے بہت دور تک کیوں نہ پھیل گئی ہو۔

مقدونیہ سکندر کی چار حصوں میں منقسم بادشاہت کے شمالی خطے کی نمائندگی کرتا ہے۔ لہذا ایک فلپس ٹیٹرارک ہے، یعنی 'چوتھا حصہ'، اور دوسرا فلپس سکندر کی سابقہ سلطنت کی چار ہواؤں میں سے 'ایک چوتھائی' ہے۔

پیرودیس اُس شخص کی نمائندگی کرتا ہے جو عہد کو ٹھکراتا ہے۔ عیسو—جس کی نسل پیرودیس تک پہنچتی ہے—نے اپنے حق پہلوٹھا کو ٹھکرا دیا۔ برگزیدہ اہل عہد کی تاریخ کے بالکل آغاز میں عیسو ان لوگوں کی علامت بن جاتا ہے جو اُس عہد کو رد کرتے ہیں جس کی تصدیق کے لیے مسیح نے جان دی۔ اسی موڑ پر جب خدا اپنے برگزیدہ اہل عہد کو بارہ قبائل میں وسعت دینے والا تھا، عیسو نے بغاوت کی۔ قدیم اسرائیل کے اختتام پر، جب صلیب پر یہودیوں نے یہ دعویٰ کیا کہ "قیصر کے سوا ہمارا کوئی

بادشاہ نہیں،" تو یہودی قوم انجام پر اُس علامت کی صورت بن گئی جس کی ابتدا میں نمائندگی عیسو نے کی تھی۔ پیروڈیس کا شجرہ نسب عیسو اور یہودیوں کی نسلوں سے مرکب ہے—ایسی نسل جس کی نمائندگی آغاز میں ایک باغی عہد شکن نے اور انجام پر ایک باغی اہل عہد قوم نے کی۔

پیروڈیس اعظم نے وہ محصولات عائد کیے جن کے باعث یوسف اور مریم بیت لحم پہنچے، اور اس کے تین بیٹوں میں سے ایک، پیروڈیس انتیپاس—پیروڈیس اعظم کا بیٹا—دورِ صلیب میں حکمران تھا۔ خاندان پیروڈیس مسیح کی حیات کے عرصے، پیدائش سے لے کر موت تک، کی علامتی نمائندگی کرتا ہے؛ یوں یہ تاریخ کو قوم برگزیدہ کی ملاقات کے وقت کے طور پر متعین کرتا ہے—ایسی ملاقات جس کا یہود نے بالعموم کبھی مشاہدہ نہ کیا۔

پیروڈیس اعظم نے یسوع کی پیدائش کے جواب میں بچوں کو قتل کیا، یوں موسیٰ کی پیدائش کا واقعہ دہرایا گیا جب مصر میں بچوں کو قتل کیا جا رہا تھا۔ بچوں کے پہلے قتل عام کا مقصد متوقع برگزیدہ کو قتل کرنا تھا اور بچوں کے آخری قتل عام میں بھی متوقع برگزیدہ کو قتل کرنے کی کوشش کی گئی۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار موسیٰ اور برہ کا گیت گاتے ہیں، اور نبوی اعتبار سے "گیت" ایک تجربے کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار ایک ایسے دور میں زندگی گزارتے ہیں جس میں مماثل تجربات موجود ہیں۔ انہی مماثلتوں میں سے ایک 22 جنوری 1973 کو سامنے آئی جب امریکہ کی سپریم کورٹ نے اسقاطِ حمل کی اجازت دینے والا فیصلہ سنایا۔ اس کے بعد کے انچاس برسوں میں تقریباً 66 ملین ایسے ممکنہ امیدوار جو ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شامل ہو سکتے تھے، وفاقی طور پر منظور شدہ اسقاطِ حمل کے ذریعے قتل کر دیے گئے۔

طاقتِ عسکری قوت کی علامت ہے:

اور جو حیوان میں نے دیکھا وہ تیندوے کی مانند تھا، اور اس کے پاؤں ریچھ کے پاؤں کی مانند تھے، اور اس کا منہ شیر کے منہ کی مانند تھا؛ اور اژدہا نے اسے اپنی قدرت، اپنا تخت، اور بڑا اختیار دیا۔ مکاشفہ 13:2۔

اژدہا، جو کہ بت پرست روم ہے، پاپائیت کے لیے تین چیزیں فراہم کیں، یعنی "اس کی قدرت، اور اس کا تخت، اور بڑا اختیار۔" آیت بارہ میں امریکہ، زمین کا درندہ، اپنے سے پہلے والے درندے کی ساری "قدرت" استعمال کرتا ہوا دکھایا گیا ہے۔ تاہم آیت دو میں "قدرت" کا لفظ اس یونانی لفظ سے مختلف ہے جسے آیت بارہ میں "قدرت" کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے۔ آیت دو میں "قدرت" G1722 ہے: معنی "روبرو" (حقیقی یا مجازی طور پر): "موجودگی میں" ("نگاہ" کے سامنے)۔

بارہویں آیت میں "power" کے لیے ایک مختلف یونانی لفظ استعمال ہوا ہے۔

اور وہ پہلے درندے کا سارا اختیار اس کے سامنے استعمال کرتا ہے، اور زمین اور اس کے باشندوں کو اس پہلے درندے کی پرستش کراتا ہے جس کا مہلک زخم اچھا ہو گیا تھا۔ مکاشفہ 13:12۔

لفظ "G1832" G1832 کے یہاں معنی یہ ہیں (استطاعت کے مفہوم میں): امتیاز، یعنی تفویض شدہ اثر و رسوخ؛ اختیار، دائرہ اختیار، آزادی، طاقت، حق، قوت۔ آیت بارہ میں "power" کا لفظ اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ زمین کا حیوان، سمندر کے حیوان کا تفویض شدہ اختیار ہے—ریاست ہائے متحدہ امریکہ سمندر کے حیوان کا قائم مقام نمائندہ ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ پہلے حیوان کے تمام تفویض شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتی ہے۔ آیت دو میں بت پرست روم نے پاپائیت کو تین چیزیں دیں۔ کلوویس نے 496 میں جنگِ تولبیک میں اپنی فوجی اور اقتصادی قوت پاپائیت کے سپرد کر دی۔ قسطنطین نے 330 میں سلطنت کی "کرسی" دے دی اور جسٹینیان نے 533 میں ایک فرمان کے ذریعے پوپ کو بدعتیوں کا مصحح اور کلیساؤں کا سربراہ قرار دیا۔ کلوویس 496 میں 1989 کے ریگن کی نظیر ہے۔ ریگن، ٹرمپ کی نظیر ہے۔

گریگوری آف ٹورز کے مطابق (جو تقریباً ایک صدی بعد لکھ رہے تھے)، کلوویس جنگ ہار رہا تھا اور ناامیدی میں اس نے مدد کے لیے کیتھولک خدا کو پکارا۔ اس کی بیوی کلوٹیلڈ ایک کیتھولک برگنڈی شہزادی تھی جو اسے بت پرستی چھوڑ کر کیتھولک مذہب اختیار کرنے پر اصرار کرتی آئی تھی۔ کلوویس نے عہد کیا کہ اگر وہ جیت گیا تو کیتھولک مذہب اختیار کرے گا۔ پھر پانسہ پلٹا—چلے الہی مداخلت سے یا فوجی حکمتِ عملی سے—اور کلوویس نے الیمانی کو شکست دی، ان کے بادشاہ کو قتل کر دیا اور ان کی فوج کو منتشر کر دیا۔ اپنے عہد کے مطابق، اس نے کیتھولک مذہب اختیار کیا اور ہیپتسمہ لیا، جس کی روایتی تاریخ 496 عیسوی کے کرسمس کے دن ریمز میں، بشپ ریمیگیئس (سینٹ ریمی) کے ہاتھوں بتائی جاتی ہے۔

اس کی تبدیلی مذہب ایک فیصلہ کن موڑ ثابت ہوئی، جس نے کلوویس کو جرمن قبائل کے حکمرانوں میں پہلا کیتھولک بادشاہ بنا دیا (برخلاف آریوسی مسیحی وزیگوتوں یا اوستروگوتوں کے)۔ اس سے فرانکوں کی کلیسائے روم کے ساتھ ہم آہنگی ہو گئی، اور اسے گالو-رومی آبادی اور پاپائیت کی حمایت حاصل ہوئی۔ کلوویس کا ہیپتسمہ اکثر فرانس کی بطور کیتھولک قوم علامتی "پیدائش" سمجھا جاتا ہے، جو فرانس کو ان دیگر بربرانہ بادشاہتوں سے ممتاز کرتا ہے جو آریوسیت یا بت پرستی کی پیروی تھیں۔ اسی وجہ سے کیتھولک مذہب فرانس کو "کیتھولک کلیسا کی پہلی اولاد" اور "کیتھولک کلیسا کی سب سے بڑی بیٹی" کہتا ہے۔

جب کلوویس 496 میں پاپائیت کی پہلی نمائندہ طاقت بنا، تو وہ ریگن کی نظیر ٹھہرا جو 1989 میں نمائندہ طاقت بنا۔ ریگن اور پوپ جان پال دوم کی تاریخ میں جنوب کے بادشاہ کو گرانے کے مقصد سے ایک خفیہ اتحاد قائم ہوا۔ 1798 سے لے کر اتوار کے قانون تک صور کی فاحشہ پوشیدہ رہتی ہے، اور وہ وہی فاحشہ ہے جس کی جڑیں مقدونیہ، یعنی شمالی ترین بادشاہت، تک جاتی ہیں۔ وہ نبوتی طور پر پوشیدہ ہونے کے باوجود شمال کا بادشاہ ہے، مگر پھر بھی خود کو معصوم عن الخطا قرار دیتی ہے۔

پوپ بھی "عہد کو ترک کرنے والوں" کی نمائندگی کرتا ہے، جو اگرچہ تین نیابتی جنگوں کے دوران نبوتاً پوشیدہ رہے؛ بالآخر جنگ پانیم کی تاریخ میں منظرِ عام پر آ جائیں گے۔ شاہی روم سے پاپائی روم میں انتقال کے دوران، دانی ایل یہ واضح کرتا ہے کہ کب بت پرست روم بائبل کی نبوت کی چوتھی بادشاہی کے طور پر اپنے زمانے کے اختتام کے قریب پہنچ رہا تھا۔

کیونکہ کٹیم کے جہاز اس کے خلاف آئیں گے؛ لہذا وہ مغموم ہوگا اور لوٹ جائے گا، اور مقدس عہد کے خلاف غضبناک ہوگا؛ پس وہ ایسا ہی کرے گا۔ وہ پھر لوٹے گا اور ان کے ساتھ سازباز کرے گا جو مقدس عہد کو چھوڑ دیتے ہیں۔ دانی ایل 11:30۔

آیت میں "جو عہد مقدس کو ترک کرتے ہیں" سے مراد کاتھولک کلیسیا ہے۔ وہ طبقہ جس نے عہد مقدس کو ترک کیا، یوحنا صاحب مکاشفہ کی مصلحت پسند کلیسیا پر گامس ہے، جو پولس کے مطابق، گناہ کے آدمی کے ظاہر ہونے سے پہلے مرتد ہو جائے گی۔ کاتھولکیت ان لوگوں کی نمائندگی کرتی ہے جنہوں نے عہد کو ترک کیا، جیسا کہ کلام خدا کے خلاف برپا کیے گئے حملوں اور ساتویں دن کے سبت کے خلاف کیے گئے حملوں سے ظاہر ہے؛ یہ دونوں قسطنطین کے زمانے سے مسلسل تدریجی حملات کا نشانہ بنتے آئے ہیں۔ اس سے پہلے باب یازدہم میں بھی "عہد" کا حوالہ ملتا ہے۔

اور دونوں بادشاہ شرارت کا ارادہ رکھیں گے اور ایک ہی میز پر بیٹھ کر جھوٹ بولیں گے، لیکن وہ کامیاب نہ ہوں گے کیونکہ انجام تو ابھی وقت مقررہ پر ہی ہوگا۔ پھر وہ بہت سی دولت کے ساتھ اپنے ملک کو لوٹے گا، اور اس کا دل مقدس عہد کے خلاف ہوگا؛ وہ کارروائیاں کرے گا اور اپنے ہی ملک کو واپس لوٹ جائے گا۔ وقت مقررہ پر وہ پھر آئے گا اور جنوب کی طرف بڑھے گا، لیکن یہ نہ پہلی کی مانند ہوگا نہ پچھلی کی مانند۔ دانی ایل ۲۷-۱۱-۲۹۔

ان آیات میں "وہ" اپنے ملک لوٹتا ہے، پھر بعد ازاں وہ دوبارہ اپنے ہی ملک لوٹتا ہے۔ ان دو واپسیوں سے مراد دو فتوحات ہیں جن کے بعد شہر روم کی طرف فتح مندانہ "واپسی" ہوئی۔ پہلی 31 قبل مسیح میں اینٹونی اور کلیویٹرا کے خلاف جنگ ایکٹیم تھی، اور دوسری 70 عیسوی میں یروشلم کی تباہی کے بعد تھی۔ آیات میں "مقررہ وقت" سال 330ء ہے، جو آیت چوبیس کے نبوی "وقت" کے اختتام کی نشاندہی کرتا ہے، جو تین سو ساٹھ سال کے برابر ہے۔

جو دو بادشاہ ایک ہی میز پر بیٹھ کر جھوٹ بولتے ہیں، وہ یہ کام "وقت مقررہ" سے پہلے کرتے ہیں، "کیونکہ انجام تو پھر بھی وقت مقررہ ہی پر ہوگا۔" ایک سوال جس پر غور کرنا چاہیے یہ ہے کہ جب آیت کہتی ہے، "پھر وہ بہت سی دولت کے ساتھ اپنے ملک کو لوٹے گا؟" تو اس کا کیا مطلب ہے؟ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وقت مقررہ پر پھر وہ لوٹے گا؛ یا اس کا مطلب یہ ہے کہ جب وہ دونوں میز پر جھوٹ بولیں گے، تب وہ لوٹے گا، اور اس طرح واپسی وقت مقررہ سے پہلے ہوگی۔

یورپاہ اسمتھ دو "واپسیوں" کی تعیین 31 قبل مسیح اور 70 بعد مسیح کے طور پر کرتا ہے، جو سن 330، یعنی مقررہ وقت، سے پہلے کی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ اسمتھ یہ بھی نشان دہی کرتا ہے کہ آیت انتیس کی "واپسی" سن 330 کے بعد کی ہے، اور وہ اتنی کامیاب نہیں ہوتی جتنی ایکٹیم اور یروشلم کی لڑائیوں کے بعد والی واپسیاں تھیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مقررہ وقت سے پہلے ایک ملاقات ہوتی ہے جہاں جھوٹ بولے جاتے ہیں، جس کے بعد جھوٹ بولنے والے دو بادشاہوں میں سے ایک عظیم دولت کے ساتھ واپس لوٹتا ہے، پھر عہد مقدس کی مخالفت کرتا ہے، کارنامے انجام دیتا ہے، اور سن 330 میں، جو مقررہ وقت ہے، واپس آتا ہے۔

بعد ازاں وہ جنوب پر حملہ کرتا ہے، لیکن وہ نہ جنگ ایکٹیم جیسا ہوگا، نہ یروشلم کی تباہی جیسا۔ آیات میں 70 عیسوی کی تاریخ اس عبارت میں "عہد مقدس" کے طور پر پیش کی گئی خدا کی برگزیدہ عہدی قوم کے خاتمے کی عکاسی کرتی ہے۔ آیت تیس میں بت پرست روم ان لوگوں کے ساتھ سازباز رکھتا ہے جو عہد مقدس کو ترک کرتے ہیں۔ 70 عیسوی خدا کی عہدی قوم کے طور پر قدیم لفظی اسرائیل کا حتمی اختتام تھا، اور آیت تیس ستر عیسوی کے چار صدیوں بعد کی تاریخ کی نشاندہی کرتی ہے۔ آیت تیس میں جس تاریخ کی نمائندگی کی گئی ہے، اس میں عہد کو ترک کرنے والے وہ ہیں جنہوں نے اس عہد کو چھوڑ دیا جو خدا نے اپنی مسیحی قوم کے ساتھ باندھا تھا۔ پاپائی روم وہ کلیسیا ہے جسے آیت تیس میں عہد مقدس کو ترک کرنے والوں کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

کیونکہ کتیم کے جہاز اس کے خلاف آئیں گے؛ لہذا وہ مغموم ہوگا اور لوٹ جائے گا، اور مقدس عہد کے خلاف غضبناک ہوگا؛ پس وہ ایسا ہی کرے گا۔ وہ پھر لوٹے گا اور ان کے ساتھ سازباز کرے گا جو مقدس عہد کو چھوڑ دیتے ہیں۔ دانی ایل 11:30.

آیت انتیس ہمیں سن 330 تک لے جاتی ہے، جب قسطنطین نے دارالحکومت کو قسطنطنیہ منتقل کر کے مقررہ وقت کو پورا کر دیا تھا۔ اسی نشان راہ پر بت پرست روم ایک جنوبی جنگ میں کھینچ لی جائے گی، جس میں اسے وہ کامیابی حاصل نہ ہوگی جو ایکٹیم اور یروشلم میں ہوئی تھی۔ پھر آیت تیس میں بت پرست روم پر جینسیرک حملہ کرتا ہے، جس نے اپنی بحری جنگ کتیم سے شروع کی، جو آج قرطاج کے نام سے معروف ہے۔ بت پرست روم کے خلاف یہ جنگ کتاب مکاشفہ میں سات نرسنگوں میں سے دوسرے نرسنگ کے طور پر بھی پیش کی گئی ہے۔ ان نرسنگوں کی پہلی چار طاقتوں نے مغربی روم کو 476 عیسوی تک اپنے انجام تک پہنچا دیا۔ ان پہلی چار نرسنگاؤں میں سے دوسرا نرسنگا، یعنی کتیم کے جہاز، سب سے سخت تھا، کیونکہ جینسیرک نے سمندروں پر قبضہ کر لیا اور سلطنت کی دولت کے سرچشمے خشک ہو گئے۔

کتیم کے جہاز اس کے خلاف آتے ہیں، سو وہ دل گرفتہ ہو کر لوٹ آتا ہے اور پاک عہد کے خلاف غضبناک ہوتا ہے۔ یہ امر تاریخ میں، کلام خدا کے خلاف جنگ کے ذریعے، 538ء میں پاپائیت کے باختیار کیے جانے تک

پورا ہوا۔ اس کے بعد وہ لوٹ آتا ہے اور ان کے ساتھ ساز باز رکھتا ہے جو پاک عہد کو ترک کرتے ہیں۔ وثنی اور پاپائی روم کے مابین وہ تعامل 533ء میں جسٹینیان کے فرمان کے ساتھ پورا ہوا۔ اگلی آیت، یعنی اکتیس، پھر یہ بیان کرتی ہے کہ وثنی روم کس طرح 'دل گرفتہ' ہوا۔ دوسرا تھسلیکیوں میں، پولس یہ تعلیم دیتا ہے کہ وثنی روم نے پاپائیت کو 538ء میں اقتدار سنبھالنے سے 'روکے رکھا'۔ جب وہ سمندروں کی طرف سے ایسے حملے سے دل گرفتہ ہوتا ہے جو سلطنت کی معیشت کو تباہ کر دیتا ہے، تو وہ پاک عہد کے خلاف غضبناک ہوتا ہے، پھر ان سے ساز باز رکھتا ہے جو اس عہد کو ترک کرتے ہیں۔ اگلی آیات میں 'بازو'—جو 496ء میں کلویس کی طرف سے پاپائیت کو دی گئی قوت کی نمائندگی کرتے ہیں—کھڑے ہوتے ہیں اور وہ پناہ گاہ قوت کو ناپاک کرتے ہیں، جو تاریخ میں شہر روم کی نمائندگی کرتی تھی؛ اور پھر وثنی روم سلطنت سے بت پرستی کے مذہب ('دائمی') کو ہٹا دیتا ہے اور اس کی جگہ کیتھولکیت نافذ کر دیتا ہے، اور پھر 538ء میں پاپائیت کو تخت پر بٹھا دیا جاتا ہے۔

جب 538ء میں پاپائیت کو اختیار دیا گیا تو اس نے ایک نبوی شہادت کے ساتھ ساتھ ایک تاریخی شہادت بھی فراہم کی، جو ان آیات میں نمایاں ہیں جن پر ہم غور کر رہے ہیں۔ سن 538ء کی مثال 31 قبل مسیح اور جنگ ایکٹیم سے دی گئی ہے۔ کتاب دانی ایل باب آٹھ، آیت نو میں بت پرست روم کو زمین کے تخت پر قابض ہونے کے لیے تین جغرافیائی رکاوٹیں فتح کرنی تھیں۔ پہلی مشرق کی جانب شام تھی، پھر یہوداہ اور یروشلم، اور اس کے بعد جنگ ایکٹیم میں مصر۔ پاپائی روم کے بھی تین سینگ اکھاڑے جائیں گے، جن میں تیسرا گوتھ تھے جنہیں 538ء میں شہر روم سے بے دخل کر دیا گیا۔ بت پرست روم اور پاپائی روم دو شہادتیں فراہم کرتے ہیں جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ جنگ ایکٹیم 538ء کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے، اور 538ء امریکا میں اتوار کے قانون کی تصویر پیش کرتا ہے، جب جدید روم مہلت ختم ہونے تک بالادستی کے ساتھ حکمرانی کرے گا۔

ہم نے آیات ستائیس تا اکتیس کا اجمالی جائزہ مکمل کر دیا ہے۔

آئندہ مضمون میں ہم ان آیات پر توجہ مرکوز کریں گے اور اس عبارت کو آیات گیارہ تا پندرہ کی تاریخ کے ساتھ مطابقت میں لانے کے عمل کا آغاز کریں گے۔